گمراہوں سے آگاہ کرنا غیبت نہیں ہے مگر اس کے ضابطے ہیں

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

کیا گمراہ علماء سے آگاہ کرنا اور ایسے لوگوں سے آگاہ کرنا جو گمراہ فکر کے ہیں اور خواہش پرست ہیں، غیبت اور چغلخوری ہے؟ اور اس کا ضابطہ کیا ہے؟

جواب: کسی سے آگاہ کرنا، اگر تمہارے پاس کتاب و سنت کا علم ہے اور تمہارے پاس بصیرت ہے اور تم صحیح اور غلط بات کو بھی جانتے ہو اور تم گمراہی کو جانتے ہو اور تمہارے پاس اسے بیان کرنے کی قدرت ہے تو تم ضرور اسے بیان کرو، اور یہ غیبت اور چغلخوری میں سے نہیں ہے بلکہ یہ نصیحت میں سے ہے۔

مگر اگر تم بیٹھ کر لوگوں پر صرف جرح کرتے رہتے ہو اور ان کی تنقیص کرتے رہتے ہو کہ فلاں میں کوئی خیر نہیں اور فلاں ایسا ہے[1] تو اس سے کوئی خیر نہیں پہنچتا بلکہ اس سے صرف شر ہی بڑھتا ہے۔ تو یہ کام صرف اہل علم اور بصیرت کریں جو انکار اور رد کا صحیح طریقہ جانتے ہیں۔ یہ سب کے لئے نہیں ہے

(مصدر: شرح الدر النضید)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[1] جیسا کہ آج کل بہت سارے کم علم کم عقل طیشی سوشل میڈیا والے انٹرنٹ شیوخ کا معاملہ ہے جن کے لئے انٹرنٹ اور سوشل میڈیا کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ہے جس پر وہ اپنی خواہش پرستی میں ہر اس اہل علم یا دعاۃ کا بغیر کسی دلیل و برہان کے رد کرتے رہتے ہیں جو ان سے اختلاف رکھتا ہے۔